بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

جامعہ دارالعلوم کراچی کے حضرات اکابر مدظلہم کے فتویٰ کے مطابق مسافتِ سفر کی ابتداء اور انتہاء کا مدار عرف پر ہے، اور عام عرف یہ ہے کہ گھر سے سفر شرعی کی نیت سے نکلنے والا اپنے گھر سے نکلتے ہی اپنے آپ کو مسافر خیال کرتا ہے، اس لئے مسافتِ سفر کی ابتداء وہاں سے ہوگی جہاں سے آدمی سفر شرعی کی نیت سے اپنا سفر شروع کرے اگرچہ حدودِ شہر اس کے بعد ختم ہوتی ہوں، اور مسافتِ سفر کی انتہاء وہاں ہوگی جہاں مسافر کو جانا ہے اگرچہ شہر کی حدود اس سے پہلے ہی شروع ہو جائیں۔ البتہ احکامِ سفر یعنی قصر وغیرہ شہر کی حدود سے نکلنے کے بعد ہی شروع ہوں گے۔ [illegible]

لہٰذا صورتِ مسئولہ میں "ٹھٹھہ" چونکہ آپ کے گھر سے سوا ستتر (۷۷.۲۴) کلومیٹر سے زیادہ مسافت پر ہے اس لئے اگر آپ سفر کی نیت اپنے گھر سے کریں اور ٹھٹھہ میں پندرہ دن سے کم رہنے کی نیت ہو تو وہاں قصر کریں گے۔

البتہ راستہ میں قصر اسی وقت کریں گے جب آپ کراچی کی حدود سے باہر نکل جائیں۔

واضح رہے کہ قصر نماز کا حکم اس وقت ہے کہ جب آپ تنہا نماز پڑھیں یا کسی مسافر امام کی اقتداء میں نماز پڑھیں، لیکن اگر آپ کسی مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہوں تو اس صورت میں آپ کو پوری نماز پڑھنی ہوگی۔

**الفتاوى الهندية - (١/ ١٣٩)**

قال محمد - رحمه الله تعالى - يقصر حين يخرج من مصره ويخلف دور المصر، كذا في المحيط وفي الغياثية هو المختار وعليه الفتوى، كذا في التاتارخانية الصحيح ما ذكر أنه يعتبر مجاوزة عمران المصر لا غير إلا إذا كان ثمة قرية أو قرى متصلة بربض المصر فحينئذ تعتبر مجاوزة القرى بخلاف القرية التي تكون متصلة بفناء المصر فإنه يقصر الصلاة وإن لم يجاوز تلك القرية، كذا في المحيط. وكذا إذا عاد من سفره إلى مصره لم يتم حتى يدخل العمران ولا يصير مسافرا بالنية حتى يخرج ويصير مقيما بمجرد النية، كذا في محيط السرخسي. ثم المعتبرة المجاوزة من الجانب الذي خرج منه حتى لو جاوز عمران المصر قصر وإن كان بحذائه من جانب آخر أبنية، كذا في التبيين. وإن كان في الجانب الذي خرج منه محلة منفصلة عن المصر وفي القديم كانت متصلة بالمصر لا يقصر الصلاة حتى يجاوز تلك المحلة، كذا في الخلاصة.

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

محمد حذیفہ عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۶/ربیع الثانی۔۱۴۳۹ھ

۴/جنوری۔۲۰۱۸ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

۱۸/۴/۱۴۳۹ھ

06-01-2018

دارالافتاء

مفتی